روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد46-81 نمبر44 ہفتہ — شوال -1416ھ' 24 تبلیغ 1375ہش' 24 - فروری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا سے مانگو اور یقین اور صدق نیت سے مانگو

خدا تعالیٰ کی معرفت چاہو اور اس کی طرف ہی قدم اٹھاؤ کہ کامیابی اسی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اصلاح چاہنا اور اپنی قوت خرچ کرنا یہی ایمان کا طریق ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یقین سے اپنا ہاتھ دعا کے لئے اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا رد نہیں کرتا ہے۔ پس خدا سے مانگو اور یقین اور صدق نیت سے مانگو۔ میری نصیحت پھر یہی ہے کہ اچھے اخلاق ظاہر کرنا اپنی کرامت ظاہر کرنا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

خدا کا بننا اس طرح ہو سکتا ہے کہ ہر ایک گھنٹہ اور رات میں انسان ذکر الٰہی میں رہے۔ ذکر الٰہی سے مراد یہ نہیں کہ تسبیح پکڑ لے بلکہ ذکر سے مراد یہ ہے کہ ہر ایک کام شروع کرتے وقت اس کو اس بات کا دھیان ہو کہ آیا یہ کام خدا تعالیٰ کی مرضی کے خلاف تو نہیں۔ جب اس طرح انسان کامل بن جاتا ہے تو خدا اس کا بن جاتا ہے اور حسب (وہ صاحب ایمان کا دوست ہے) اس کو ہر موقعہ پر غموم وہموم سے بچاتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 461)

خدا کا خوف اور رجا ایک وقت میں ہونی چاہئیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

خدا کے احسان جہاں تک دیکھا جائے اسی کے علم میں ہوتے ہیں۔ کہ کس قدر وہ اپنے بندے پر کرتا ہے۔ ورنہ بندہ ان کو خیال میں بھی نہیں لا سکتا۔

ایسے احسان اور فضل کرنے والے خدا کے متعلق اگر کوئی بد ظنی کرتا یا اس کی رحمت سے کسی وقت مایوس ہوتا ہے تو وہ اتنا بڑا جرم اور گناہ کرتا ہے کہ جو کبھی معاف نہیں ہو سکتا۔ دیکھو اگر کوئی کسی پر جو ایک احسان کرے۔ اس کے احسان کی قدر نہ کی جائے۔ تو وہ آئندہ ایسے ناقدرے انسان پر کوئی احسان نہیں کرتا، لیکن جس کے اتنے احسان ہوں کہ اس کو گنا ہی نہ جا سکے۔ اس کے احسانوں کی اگر ناقدری اور ناشکری کی جائے۔ تو ایسے شخص سے بڑھ کر کون مجرم ہو سکتا ہے۔

مگر بہت لوگ ہیں جو خدا سے بہت جلد مایوس ہو جاتے ہیں۔ اور اس کی رحمت اور فضلوں کا خیال نہیں کرتے۔ بلکہ بعض تو اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ خدا کی رحمت سے مایوس ہونے کو دین سمجھتے ہیں۔ اور ظاہر کرتے ہیں کہ وہ خدا کے خوف کی وجہ سے دنیا میں دل نہیں لگاتے۔ مگر یاد رکھو۔ محض خدا کے خوف کی (دین حق) تعلیم نہیں دیتا۔ بلکہ یہ کہتا ہے کہ خدا کا خوف اور رجا دونوں ایک وقت میں ہونی چاہئیں اور اس کا نام ایمان رکھتا ہے۔ ورنہ ایک وقت میں صرف خوف ہی خوف کفر ہے۔ اور خالی امید بھی کفر تک پہنچا دیتی ہے۔ ہاں جب دونوں ایک وقت میں انسان کے اندر جمع ہوں۔ تب اس کا ایمان کامل ہوتا ہے۔ ورنہ کوئی شخص ہر وقت حالت خوف میں رہتا ہے اور خدا کے فضلوں کی امید نہیں رکھتا۔ تو وہ کفر کرتا ہے اور خدا سے اس کے فضل کی اس رنگ میں امید رکھنا کہ اپنی غلطیوں اور گناہوں کے متعلق اس کی گرفت اور سزا سے بے خوف ہو جانا اور یہ خیال کر لینا کہ خدا اس سے کوئی گرفت نہیں کرے گا اور اس کے عذاب سے نڈر ہو جانا یہ گو کفر نہیں، لیکن کفر تک پہنچا دیتا ہے۔ (صاحب ایمان) ان دونوں حالتوں کو اپنے اندر پیدا کرتا ہے۔ وہ کبھی یہ وہم بھی نہیں کرتا کہ خدا کی رحمت اسے چھوڑ دے گی۔ اور نہ وہ کبھی اس طرح بے خوف ہوتا ہے۔ کہ میں خواہ کچھ بھی کرتا چلا جاؤں وہ مجھ کو معاف کر دے گا۔ پس ایمان اس وقت کامل ہوتا ہے۔ جب کہ بندہ کے دل میں خدا کا خوف اور اس کی امید دونوں ہوتے ہیں۔ خدا نے ہرگز یہ تعلیم نہیں دی کہ تم ہر وقت مجھ سے خوف زدہ ہی رہو۔ بلکہ یہ فرمایا ہے کہ خوف بھی رکھو۔ اور خواہ کتنی ہی بڑی مصیبت ہو۔ اس میں میری رحمت سے بھی مایوس نہ ہو۔ کیونکہ جو خدا کی رحمت سے مایوس ہوتے ہیں۔ وہ ہمیشہ ناکام رہتے ہیں وجہ یہ کہ جس طرح ایک شخص پر اگر کوئی ادنیٰ سا احسان کرے اور وہ اس کی قدر نہ کرے۔ تو پھر اس پر اس شخص کی طرف سے احسان نہیں کیا جاتا، لیکن جب کوئی شخص خدا کے اتنے بڑے بڑے احسانات کے ہوتے ہوئے یہ کہے کہ اس نے مجھ پر کوئی احسان کیا ہی نہیں یا اب نہیں کرے گا۔ تو خدا ایسے شخص سے اپنے انعامات کو روک لیتا ہے۔ ہاں عام احسان تو اس کے ہوتے ہی رہتے ہیں۔ یہاں انعام روکے جانے سے وہ انعام مراد ہیں۔ جو خاص ہوتے ہیں۔ کیونکہ عام احسان اس کی رحمت عامہ کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ مگر جو خاص انعام ہوتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ روک دیتا ہے۔

(از خطبہ 27۔ جون 1919ء)

درخواست دعا

○ مکرم قاضی منیر احمد صاحب مینجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ لکھتے ہیں۔

میرا بھتیجا قاضی حفیظ احمد ابن قاضی عزیز احمد صاحب جرمنی میں بعارضہ دل بیمار ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل صحت عطا فرمائے۔

○ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب شاہ تاج شوگر ملز گلبرگ لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم کموڈور رحمت اللہ باجوہ صاحب آف کراچی کے دل کا اپریشن 25 فروری 96ء کو آغا خان ہسپتال میں متوقع ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور موصوف کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ کنیز رسول طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد اکرم صاحب نوید جنرل سٹور ربوہ 10 فروری 1996ء کو طویل علالت کے بعد دو بجے بعد دوپہر بعمر 63 سال وفات پا گئیں ان کا جنازہ 11۔ فروری کو بعد عصر بیت المہدی گول بازار ربوہ میں محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا۔ اور بوجہ موصیہ ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر دعا محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل مفتی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم فہیم احمد فاروق صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی صاحب (وفات یافتہ) کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے نومولودہ کا نام "سدرۃ المنتہی" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو میں شامل ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

سب اللہ کے بندے ہیں کسی پر ظلم نہ کرو۔ نہ تیزی کرو۔ نہ کسی کو حقارت سے دیکھو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 84

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

24- تبلیغ 1375 ھش — 24 - فروری 1996ء

آمدنی اور خرچ کا انداز

یہ بات ٹھیک ہی لگتی ہے کہ کمانا تو آسان ہے خرچ کرنا مشکل ہے۔ کماتو انسان کسی طرح بھی سکتا ہے۔ اور اگر کمانے کے لئے زیادہ تگ ودو کی جائے تو آمدنی خاصی بڑھ سکتی ہے انسان امیر سے امیر تر ہو سکتا ہے۔ لیکن جو کچھ کمایا ہے اسے خرچ کس طرح کیا جائے۔ یہ ایک مشکل بات ہے۔ ویسے تو خرچ کے بے شمار طریق ہیں۔ لیکن جسے صحیح معنوں میں خرچ کرنا کہتے ہیں۔ اور جسے باعزت طور پر خرچ کرنا کہتے ہیں۔ وہ بالکل مختلف ہے۔ کیونکہ روپیہ کمانے کے بعد اور خاص طور پر امیری کا احساس ہو جانے کے بعد انسان کی عادات بدلنے کا امکان ہوتا ہے اس میں تکبر آسکتا ہے۔ دوسروں کو کمتر سمجھتے سمجھتے ان کے ساتھ غیر پسندیدہ سلوک کرنے کا عادی ہونے لگتا ہے۔ یہ سب کچھ اس سے امارت کراتی ہے اور اس کا کمایا ہوا اس کے کام آنے کی بجائے اور اسے نیک نام دینے کی بجائے اس کے لئے ضرر رساں ہو جاتا ہے اور اسے بدنام کر دیتا ہے۔ جو لوگ غریبوں کے ساتھ یا اپنے سے کمتر لوگوں کے ساتھ تکبر سے پیش آئیں۔ معاشرے میں ان کی پذیرائی نہیں ہو سکتی۔ لوگ بھی ان کی طرف اسی حقارت سے دیکھیں گے جس حقارت سے وہ لوگوں کو دیکھتے ہیں ان کی ہرگز پرواہ نہیں کی جائے گی۔ پس جہاں کمانا ضروری ہے وہاں کمائی ہوئی رقم کا صحیح طور پر خرچ کرنا بھی ضروری ہے اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کا ایک ارشاد پیش خدمت ہے۔

"خوب یاد رکھو کہ امیری کیا ہے۔ امیری ایک زہر کھانا ہے۔ اس کے اثر سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علی خلق اللہ کے تریاق کو استعمال کرے۔ اور تکبر نہ کرے۔ لیکن اگر وہ اس کی شیخی اور گھمنڈ میں آتا ہے تو نتیجہ ہلاکت ہے۔ ایک پیاسا ہو اور ساتھ کنواں بھی ہو لیکن کمزور ہو اور غریب ہو اور پاس ایک متمول انسان ہو تو وہ محض اس خیال سے کہ اس کو پانی پلانے سے میری عزت جاتی رہے گی۔ اس نیکی سے محروم رہ جائے گا۔ اس نخوت کا نتیجہ کیا ہوا۔ یہی کہ نیکی سے محروم رہا۔ اور خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے آیا۔ پھر اس سے کیا فائدہ پہنچا۔ یہ زہر ہو ا یا کیا۔ وہ نادان ہے سمجھتا نہیں کہ اس نے زہر کھائی ہے۔ لیکن تھوڑے دنوں کے بعد معلوم ہو جائے گا کہ اس نے اپنا اثر کر لیا ہے۔ اور وہ ہلاک کر دے گی۔"

اس ارشاد کا آخری فقرہ ہمارے لئے خاص طور پر پیش نظر رکھنے والی بات سامنے لاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے تکبر کو آغاز میں تکبر نہ سمجھیں۔ دوسروں کو کم تر سمجھتے ہوئے ہمیں یہ احساس نہ ہو کہ ہم واقعی کم تر سمجھ رہے ہیں۔ لیکن یہ ایسی باتیں ہیں کہ آہستہ آہستہ اثر کرتی ہیں۔ اور جب یہ اثر دکھاتی ہیں تو جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے۔ ہلاک کر دیتی ہیں۔ برائی کے متعلق کہتے ہیں ناکہ برائی کتنی ہی چھوٹی کیوں نہ ہو اگر وہ بار بار سرزد ہو تو بڑی برائیوں سے بھی زیادہ خطرناک نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ اور امیری جس سے تکبر پیدا ہو اور جس سے انسان کے دل میں شفقت علیٰ خلق اللہ کے جذبات پیدا نہ ہوں وہ بھی ایک ایسی برائی ہے جو انسان کو آہستہ آہستہ تباہ کر دیتی ہے۔ دل کا سکون جاتا رہتا ہے اور جن آسائشوں کے لئے تگ ودو کی گئی تھی۔ ان سے بیزاری پیدا ہونے لگتی ہے۔ پس روپیہ تو ہمیں کمانے کی اجازت ہے۔ ہم کمائیں اور خوب خوب کمائیں۔ امیر بنیں۔ چاہے کتنے ہی امیر بن جائیں۔ لیکن کمائی ہوئی دولت کا خرچ کرنا بہت مشکل بات ہے۔ اس کے خرچ کے طریق سوچنے چاہئیں۔ اور اس کا اپنی زندگی پر اثر دیکھنا چاہئے۔ امارت نے ہمیں متکبر تو نہیں کر دیا۔ غریبوں کے ساتھ سلوک میں کمی تو نہیں آگئی۔ کیا ہم اپنے آپ کو دوسروں سے اتنا بڑا تو نہیں سمجھنے لگے کہ ان کی کوئی حیثیت ہی نہ ہو۔ اور ان کے ساتھ میل ملاقات اور ان کے چھوٹے چھوٹے کام کرنے سے بھی کترانے لگے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم کمائیں اور خوب کمائیں۔ اور اس کمائی کو اس کی رضا کے مطابق خرچ کریں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

تیرے ہاتھوں میں امامت کی عناں ہے ساقی

یوں تو ہر چیز ہی دنیا کی یہاں ہے ساقی
وہ جو کھنچتی ہے نگاہوں میں کہاں ہے ساقی

جانے کیا لغزشِ مستانہ ہوئی رندوں سے
دور تک غلغلۂ رطلِ گراں ہے ساقی

کیوں نہ کشتی کو تھپیڑوں کے حوالے کر دیں
ناخداؤں کا تغافل تو عیاں ہے ساقی

آگ لگتی ہے تو دامن سے ہوا دیتے ہیں
یہ بھی منجملۂ آدابِ مغاں ہے ساقی

تو مجھے رازِ امانت سے شناسا کر دے
تیرے ہاتھوں میں "امامت" کی عناں ہے ساقی

یا خراباتِ محبت میں نہیں آتی بہار
یا مبشّر کے نصیبوں میں خزاں ہے ساقی

مبشر احمد راجیکی

ساری دنیا دوڑ رہی ہے آگے پیچھے ہو کر
کچھ چلتے ہیں ہنستے ہنستے، کچھ چلتے ہیں رو کر
ہم نے پیچھے مڑ کر دیکھا اک غیروں کی ٹولی
سب کے پیچھے پڑتی ہے جیسے ہاتھوں کو دھو کر

ابوالاقبال

ربوہ میں شجرکاری مہم

○ تزئین ربوہ کمیٹی ربوہ کے ماحول کی صفائی اور سرسبزی کے لئے کوشاں ہے۔ گزشتہ شجرکاری کے سیزن میں تزئین ربوہ کمیٹی نے اہالیان ربوہ کے تعاون سے ہزاروں درخت لگائے اور ان کی حفاظت کا انتظام کیا جس کے لئے خاکسار اہالیان ربوہ کا مشکور ہے۔

موسم بہار کی آمد آمد ہے۔ اہالیان ربوہ اور ذیلی تنظیموں سے خاکسار کی درخواست ہے کہ گزشتہ سیزن سے کہیں بڑھ کر اجتماعی طور پر اور انفرادی طور پر درخت لگائے جائیں اور پھر ان کی خاطر خواہ حفاظت کی جائے تاوہ پروان چڑھ سکیں۔ تزئین ربوہ کمیٹی نے پوداجات کی فراہمی کے لئے "گلشن احمد نرسری" نزد سوئمنگ پول دارالرحمت اور "گلشن احمد نرسری" نزد جامعہ احمدیہ ربوہ انتظام کر رکھا ہے۔ جہاں پر ہر قسم کے پوداجات سایہ دار، پھل دار اور پھول دار نہایت ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ اہالیان ربوہ ابھی سے پودے لگانے کی تیاری کر رکھیں۔ مناسب جگہوں پر پودے لگانے کے لئے گڑھے کھود لیں تاکہ زمین کو ہوا لگنے اور زرخیزی میں اضافہ ہو۔

مجھے امید ہے کہ اہالیان ربوہ اپنے پیارے شہر کو سرسبز و شاداب بنانے میں بھرپور حصہ

باقی صفحہ 7 پر

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 84

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلفر SULPHUR کے وسیع استعمالات اور احتیاطیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 16- مئی 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر84

لندن 16 مئی 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ لرابع نے ہومیو پیتھی کلاس نمبر84 میں احمدیہ ٹیلی ویژن پر فرمایا

کل سلفر شروع کی ہوئی تھی۔ اس میں میں نے متنبہ کیا تھا کہ سلفر کے فوائد بھی ہیں اور اگر ہومیو پیتھک ڈوز (Dose) میں زیادہ کھائی جائے یا طبی طور پر زیادہ کھائی جائے تو کافی لمبے گہرے اور بعض دفعہ اس سے بھی آگے' ایک حصے سے آگے چلنے والے نقصانات ہوتے ہیں۔ میرا خیال تھا کہ پہلے ایک وقت تھا جب اکثر انٹی بائیوٹکس جو میرے علم میں تھیں سلفر بیس (Sulphur Base) تھیں۔ سلفر کمپاؤنڈ پر ان کا بیس (Base) تھا۔ ڈاکٹر صاحب سے کل پوچھا تھا کہ اب بھی ایسا ہی ہے تو اس وقت تو انہوں نے پوری وضاحت نہیں کی اب لکھا ہے کہ موجودہ جو جنریشن (Generation) ہے دواؤں کی ان میں کچھ سلفر Based بھی ہیں اور کچھ ایسی ہیں جو سلفر بیس نہیں ہیں۔ ایک اور بات جو ڈاکٹر صاحب نے لکھی ہے وہ یہ ہے کہ بعض انٹی بائیوٹک ادویہ ایسی ہیں جن میں ایک دو جزو سلفر Based ہے یعنی اس میں سلفر کی بنیاد ہے اور ایک جزو سلفر کی بنیاد کے بغیر ہے۔ اور ڈاکٹروں کی تحقیق کے مطابق لوگوں کو جو مضرت پہنچی ہے نقصان دہ اثرات ظاہر ہوئے ہیں وہ دوسرے جزو سے ہوئے ہیں جس میں سلفر تھی اور اس جزو سے نہیں ہوئے جس میں سلفر نہیں تھی۔ اب یہ جو ڈیکلریشن ہے یہ میرے نزدیک بہت جلدی کا بیان ہے کیونکہ جیسا کہ ہومیو پیتھک کا یہ نظریہ درست ثابت ہوا ہے کہ سلفر کو اگر زیادہ گہری ڈوزز (Doses) یا زیادہ گہری مقدار میں دیا جائے تو اس سے جسم کو لمبے نقصانات پہنچ سکتے ہیں۔ یہ تو درست ثابت ہوا ہے۔

انسانی طبعی دفاع کے استعمال کی اہمیت

دوسرا جو پہلو ہے وہ ایک اور پہلو ہے۔ وہ یہ ہے کہ اگر انسانی دماغ کو اپنے طور پر خود اعتمادی کے ساتھ حملہ آور بیماریوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تربیت نہ دی جائے اور زیادہ سے زیادہ انحصار جسمانی طبعی دفاع پر نہ کیا جائے تو پھر بھی بہت گہرے اور دور رس نقصانات ظاہر ہوتے ہیں۔ اور وہ ایسے نقصان ہیں جن کا سلفر کی موجودگی یا عدم موجودگی سے کوئی تعلق نہیں۔ ایک لمبے عرصے تک ایک جنریشن (Generation) کو اگر یہ عادت پڑ جائے کہ ماں باپ ان کو آٹھ آٹھ دس دس سال کی عمر تک گود میں اٹھائے پھریں تو لازماً ان کی ٹانگیں کمزور ہو جائیں گی۔ اور اوپر تلے اگر ایسی جنریشنز آئیں تو بعید نہیں کہ ان کے کروموسومز (Chromosomes) میں کہیں یہ پیغام درج ہو جائے۔ اور آئندہ کمزور نسلیں پیدا ہونی شروع ہو جائیں۔

انٹی بائیوٹکس کا جو بنیادی رول ہے' کردار ہے' وہ یہ ہے کہ جراثیم اور حملہ آور بیماریوں کو اس سے براہ راست نبٹا جائے۔ اور وٹامنز (vitamins) اس کے مقابلے پر انسانی دفاع کو تقویت دیتی ہیں۔ اس لئے بعض دفعہ جب یہ براہ راست بیماریوں سے نبٹتے ہیں تو یہ خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ وٹامنز کے بغیر اگر یہ ہوا تو نقصان زیادہ ہو سکتا ہے۔ اور پھر مددگار کے طور پروٹامنز بھی دیتے ہیں تاکہ جسمانی دفاع اپنے طور پر بھی متحرک ہو۔ یہ جن لوگوں کو علم نہیں ہے کہ کس طرح یہ چیزیں کام کرتی ہیں۔ ان کو سمجھانے کی خاطر میں دوبارہ بتا رہا ہوں۔

ضروری نہیں ہے کہ محض سلفر کی وجہ سے جسم کو نقصان پہنچے۔ سلفر چونکہ غیر معمولی طور پر طاقتور دوا ہے اور انسانی بسم پر حملہ آور جراثیم کے مقابلے کی بنیادی صلاحیت رکھتی ہے اس لئے سلفر کو مثال کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ ورنہ مرکری بھی یہی کام کرتا ہے۔ سلیشیا بھی یہی کام کرتا ہے۔ لیکن سلیشیا Based انٹی بائیوٹک نہیں ہیں۔ جبکہ سلفر Based انٹی بائیوٹکس ہیں۔ اس لئے مثال کے طور پر میں نے یہ بیان کیا تھا۔

بنیادی بات جو مرکزی ہے اس بحث میں وہ یہی ہے کہ جسم کو اس کے قدرتی دفاع کے استعمال میں مدد دینی چاہئے۔ اور ابھارنا چاہئے۔ اور جو قدرتی دفاع جسم میں موجود ہے اس کا نظام جو موجود ہے' اس میں بنیادی طور پر یہ صلاحیت موجود ہے کہ ہر قسم کی بیماری کا قلع قمع کر دے۔ اسی لئے جب بھی میں نے ایسے مضامین پڑھے ہیں ' بڑی لا علاج بیماریوں کے متعلق' بسا اوقات ڈاکٹر یہ کہتے ہیں کہ ہاں کبھی کبھی بغیر کسی معلوم وجہ کے اچانک ہی بیماری ہٹ جاتی ہے۔ اور کینسر کے Cancer کے متعلق بھی' ہر قسم کے کینسر کے متعلق کہتے ہیں' بالعموم ہمیں مشاہدہ میں نہیں آتا کہ یہ کینسر علاج کے قابل ہے لیکن بعض دفعہ ہمارے علم میں نہیں کہ 'کیوں' اچانک ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یہ جو "کیوں" کا معاملہ ہے اس کا تعلق اس دفاع کے نظام سے ہے جو خدا تعالیٰ نے ان کو مہیا فرمایا ہوا ہے۔

سلفر اب میں سلفر کو وہاں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے چھوڑا تھا۔ سلفر کے ساتھ مرکری کا بھی میں نے ذکر کیا ہے۔ اب دوبارہ آپ کو یاد کراتا ہوں کہ حضرت بانی سلسلہ نے مرکری اور سلفر کا جو اہم کردار انسانی جسم کے تعلق میں بیان فرمایا ہے' اور یہ فرمایا ہے کہ مجھے روحانی ذریعہ سے اس کا علم ہوا ہے۔ اور میری طبیعت میں غیر معمولی جوش پیدا کیا گیا ہے کہ تمام بنی نوع انسان کو اس کی اطلاع دوں کیونکہ اس میں معالجین کے لئے بہت بڑے فوائد مضمر ہیں۔ اور بہت راز ہیں ۔ دو باتیں جو ہیں۔ ان میں سلفر کے ساتھ آپ نے مرکری کو باندھا۔ اور یہ فرمایا کہ مثلاً اگر طاعون پھیلا ہوا ہو تو یہ وہ دوائیں ہیں جو غدود سے بیماریاں نکال کر جسم کی سطح پر یعنی جلد پر ظاہر کر دیتی ہیں۔

اس لئے آپ نے فرمایا' میرا خیال ہے' حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنی رائے ظاہر فرمائی کہ اگر طاعون پھیلا ہو تو سلفر اور مرکری کے ذریعے اگر جلدی بیماریاں پھیلا دی جائیں تو یہ طاعون کا ایک موثر دفاع ہو گا۔ اب سب ہومیو پیتھ دنیا میں جانتے ہیں کہ یہ ہومیو پیتھک سورا کی بنیادی حقیقت ہے۔ سورا اس مرض کو کہتے ہیں جو اگر دبا دی جائے تو اندر گلینڈز پر حملہ کرے گی۔ یا میوکس میمبرین (Mucous Membrane) پر حملہ کرے گی۔ اور وہ بہت خطرناک ہے بہتر ہے کہ اندر کے غدودوں اور میوکس میمبرین کو بچانے کی خاطر جو زندگی کے لئے زیادہ ضروری ہیں جلد پر بیماری کو نکالا جائے اور اس نکالنے میں انٹی سورک دواؤں میں سر فہرست سلفر اور مرکری ہیں۔ اور خود سورا بھی جو اس دوا سے بنایا جاتا ہے۔ تو یہ جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سلفر کے متعلق فرمایا تھا پہلے بھی میں نے کئی دفعہ بیان کیا ہے۔ مگر اس کو دوبارہ بیان کرنا ضروری ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اس کا وہ استعمال جو اندر سے بیماریوں کو باہر کی طرف پھینکے یہ وہ روحانی علم ہے جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو دیا گیا۔ اس استعمال کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ جو Suppress کرے اور بیماریاں اور گہری اتر جائیں۔ اس میں سلفر نہایت مہلک اثر رکھتی ہے۔

سلفر کی بدبو

Cleanliness is not a great idea for Sulphur patients

یہ میں آپ کو بتا چکا ہوں۔ کہتے ہیں کہ کوئی خاص اہمیت نہیں دیتے اس کو کہ صفائی بھی ضروری ہے۔ ایک عجیب اس میں تضاد ہے کہ باوجود اس کے کہ مریض بدبودار' اس کی بغلیں متعفن' اس کے پاؤں متعفن' اس کا سانس متعفن' اس کا سانس متعفن ہو جاتا ہے' بسا اوقات' لیکن خود مریض جو ہے۔ اسے بدبو برداشت نہیں۔ اپنی بدبو میں بسا رہے تو اس کو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ دراصل بنیادی طور پر انسان کے اندر یہ بات ودیعت ہے۔ اپنی Smells جانوروں کو بری نہیں لگتیں۔ وہ جو شیر کا پنجرہ ہے اس کے پاس سے گزریں بڑی خطرناک بدبو آتی ہے۔ اور بھی جانور ہیں' کتوں سے بعض لوگوں کو یہاں نہیں آتی۔ مگر عام طور پر بڑی سخت بدبو آتی ہے۔ اور ان کو اچھی لگتی ہے۔ ان کو آدمی سے بدبو آتی ہے۔ وہ اس لحاظ سے تعجب انگیز ضرور ہے لیکن فطرت کے خلاف بات نہیں۔

سلفر کا مریض اپنی بدبو کو برا نہیں سمجھتا مگر وہ دوسرے کی بدبو سے Sensitve ہے۔

بعض دفعہ اس کا فضلہ اتنا بدبودار ہوتا ہے کہ صفائی کے باوجود بچوں کے ساتھ بدبو چمٹی رہتی ہے۔ اس لئے اس پہلو سے بھی سلفر کا مریض پہچانا جا سکتا ہے۔

مرکری سے مشابہت بستر میں گرم ہو کر بہت سی ایسی مرضیں ہیں جو عود کر آتی ہیں۔ چلتے پھرتے ٹھیک ہیں۔ جہاں بستر میں گرمی ملی وہاں مرضوں کا اعادہ ہو گیا۔ اور یہ بات سلفر میں بھی ہے اور مرکری میں بھی ہے۔ دونوں میں بہت نمایاں ہے۔ اور دواؤں میں بھی ملتی ہے لیکن ان دونوں کے بنیادی مزاج میں داخل ہے۔

گرمی مضر ہے سلفر کو۔ لیکن سردی میں بھی مضر ہے۔ اور اس لحاظ سے بھی اس کا مزاج مرکری سے ملتا ہے۔ مرکری کے مریض کو گرمی بھی نقصان پہنچاتی ہے OVersensitive ہوتا ہے۔ اور سردی بھی اور سلفر میں بھی یہ بات ملتی ہے۔ دونوں اس لحاظ سے مشابہ ہیں۔ لیکن بعض ایسی بھی علامتیں ہیں جو ایک دوسرے سے تمیز کر دیتی ہیں۔

سلفر کا جو مریض ہے اس کا منہ عموماً نارمل یا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خشک رہتا ہے۔ اور مرکری کے مریض کا منہ لعاب سے بھرا ہوا بلکہ بعض اوقات رالیں ٹپکاتا ہوا۔ اور جب بھی انفیکشن ہوگی مرکری کی، بچے کو گلے میں یا لنگز (Lungs) وغیرہ میں تو اس کا رالیں بہنا ایک نمایاں نشان بن جاتا ہے۔ بعض اور دواؤں میں بھی ہے رالوں کا بہنا۔ مگر سلفر اور مرکری کے موازنے میں یاد رکھیں اگر باقی علامتیں ملتی ہوں تو یہ ایک فرق کرنے والی علامت ہوگی۔

ایک اور علامت دونوں میں ملتی ہے۔ ان کے ڈسچارجز بدبودار ہونے کے علاوہ' مرکری میں بھی بڑی سخت بدبو ہوتی ہے' لیکن مرکری کی بدبو اور اس کی بدبو میں بھی ایک فرق ہے۔ مرکری کی بدبو موت کی بو سے زیادہ مشابہہ ہے۔ جب گوشت سڑ جائے مثلاً اس میں جو Decay ہوتی ہے' جو Poisons پیدا ہوتے ہیں ان کی بدبو ایک خاص قسم کی بدبو ہے جو ہر قسم کی بدبو سے اسے الگ کر دیتی ہے۔ سلفر کی بو انسان کے عام اخراجات کی بو سے تعلق رکھتی ہے۔ لیکن مرکری کی بو موت کے Phenomenon سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے اس لحاظ سے جن کو تجربہ ہے بوؤں کے ذریعے امتیاز کرنے کا وہ فوراً سمجھ جاتے ہیں کہ یہ مرکری کا مریض ہے یہ سلفر کا مریض ہے۔ لیکن ساتھ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے منہ سے لعاب بھی جاری رہتا ہے۔ اور Excreating دونوں ہیں یعنی چھیلتے ہیں۔ یعنی جس جگہ سے بھی اخراجات نکل رہے ہوں اس جگہ کو بھی اور جہاں سے گزرتے ہیں اس کو چھیلتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ یہ لیکوریا کی علامت ہے اور بھی دواؤں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن سلفر میں بھی اور مرکری میں بھی ہے۔

جلدی امراض جہاں تک جلدی امراض کا تعلق ہے اس کی علامتیں میں نے لکھی ہی نہیں۔ کیونکہ اس میں سب علامتیں پائی جاتی ہیں۔ سلفر میں ہر نمونے کی جلدی مرض ملتی ہے۔ اس لئے بجائے اس کی کوئی تفصیل لکھنے کے یہ امر یاد رکھیں کہ جلدی علامتیں جو مثلاً چھالوں والے ابھار خشک خارش' تر خارش' اوپر جیسے مچھلی کے چانے ہیں اس قسم کی کوئی چیز آجائے۔ خشکی ہو جائے۔ کھجلیں تو خون نکلے۔ یہ مختلف قسمیں ہیں جلدی امراض کی۔ سلفر میں چونکہ سب پائی جاتی ہیں اس لئے ایک ایک کو یاد رکھنے کی ضرورت ہی کوئی نہیں۔ جلدی امراض کی علامتیں آپ کو سلفر کی پہچان میں کوئی فائدہ نہیں دیں گی۔ کیونکہ ہر علامت اس میں موجود ہو سکتی ہے۔ اس لئے دوسرے ذرائع سے سلفر کو پہچانیں۔

پھوڑے بھی سب قسم کے شامل ہیں۔ وارٹس (Warts)؟ وارٹس تو اینٹی سائیکوٹک ہے اینٹی سورک نہیں ہے۔ میں اردو سمجھ کر حیران تھا کہ اس کی کیا اردو ہے۔ یہ موہکوں کی بات کر رہی ہیں۔ جو موہکے ہیں یہ جلدی بیماری نہیں کہلاتے۔ یہ اینٹی سائیکوٹک ہیں وہ مادے جو جسم میں سوزاک 'گونوریا (Gonorrhea) وغیرہ کے اثر سے پیدا ہوتے ہیں اور پھر جسم میں بعض دفعہ نسلاً بعد نسلٍ کمزوریوں کے رجحان پیدا کر دیتے ہیں ان کو کہتے ہیں سائیکوٹک۔ اور یہ جو موہکوں کا نکلنا ہے یہ سائیکوسس کے نتیجے میں ہے۔ اس لئے اس کو تھوجا سے یا میڈورائینم وغیرہ سے ٹھیک کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

جلن کی علامت برننگ (Burning) سلفر کا بڑا نمایاں حصہ ہے۔ برننگ (Burning) جلن' اس کی ہر بیماری میں پائی جاتی ہے۔ مگر آرسنک سے کم آرسنک میں بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اور سلفر میں نسبتاً کم۔ لیکن جلن بہر حال پائی جاتی ہے۔

بھوک اس کی بھوک ایک خاص علامت رکھتی ہے۔ عام طور پر سلفر کا مریض بھوکا ہو تو کھانے کے بعد جلدی اس کی اشتہا ختم ہو جاتی ہے۔ بہت نہیں کھاتا۔ مگر یہ علامت سب سے نمایاں لائیکوپوڈیم میں ہے۔ سلفر کی جو امتیازی علامت ہے وہ یہ ہے کہ گیارہ بجے دن یعنی اگر کھانے کا وقت ایک ڈیڑھ بجے ہے تو اس سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے بارہ بجے اتنی کمزوری معدے کے اندر اور کھرچن' نیچے گرنے کا احساس ہوتا ہے کہ اسے Knowig Feeling کہتے ہیں بعض دفعہ۔ تو گیارہ بجے ایسی بھوک جس میں لگے کہ معدے کو کھرچا جا رہا ہے اور فوری چیز کوئی چاہئے۔ یہ سلفر کی علامت ہے اور صبح کے وقت بھوک کا غائب ہونا۔ یہ کمبی نیشن ہمیشہ سلفر کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

ابھار اور کھرنڈ جسم کے مختلف حصوں میں جہاں بھی رگڑ لگے وہاں ابھار ہونا یہ سلفر کی خاص علامت ہے۔ ایک تو ہے ناکہ Corns ویسے نکل آتے ہیں سلفر میں یہ ہے کہ جلد Sensitive ہوتی ہے سارے جسم میں۔ پاؤں اگر ذرا سا بھی تنگ جوتا ہوگا اور کوئی پاؤں کا حصہ جوتے کے کسی حصے سے رگڑ کھائے تو وہاں سخت کھرنڈ بن جائے گا۔ اس لئے پاؤں میں چنڈیاں اور اس قسم کی بہت ساری چیزیں یہ سلفر کی خاص علامت ہیں۔ اور جلد میں بھی جہاں جہاں رگڑ لگتی ہے بعض لوگوں کو دیکھتے ہیں ان کو یہاں کھرنڈ سے بن جاتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ سورائسس کی علامت ہو۔ سورائسس کے کھرنڈ تو بڑے بدوضع اور پھیلتے جاتے ہیں۔ لیکن Rings جہاں کسی جگہ فرکشن ہوئی ہے' رگڑ لگی ہے' وہاں پیدا ہو تو وہ سلفر کی علامت ہے Rings کا بتا چکا ہوں کہ وینس ریمیڈی (Venous Remedy) ہے۔ عام طور پر وینس سسٹم Venous System خراب ہو تو ہیمورائیڈز (Hemorrhoids) یعنی بواسیری موہکے وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور سلفر میں یہ اتنے اکثر نمایاں ملتے ہیں کہ بعض لوگ روٹین (Routine) میں سلفر اور پھر نکس وامیکا یہ بواسیر کے علاج کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ایک فیصد ایسا حصہ ہے مریضوں کا جو اس سے ضرور فائدہ اٹھا جاتا ہے۔ پھر جو بچتے ہیں ان کے لئے ڈھونڈتے ہیں کہ پھر کیا دوائیں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

رگوں کا پھول کر جالا بنانا

Varicose Veins بھی اس میں ملتی ہیں یعنی نیلی رگیں پھول کر اور جالا سا بنا دیتی ہیں۔ بہت ہی ڈرانے والا جسم کی جلد کے اوپر وہاں خون کا اجتماع ہو کے 'گاڑھا سا ہو کر جمنا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ رگوں میں خون کا کلاٹ بن جاتا ہے۔ اس کے اگلے حصے میں Varicose Veins پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور اکثر یہ بہت مشکل بیماری ہے۔ ایلوپیتھک میں تو اس کا علاج سرجری ہے۔ لیکن ہومیوپیتھک میں بہت سی دوائیں ہیں جن کے ذریعے Varicose Veins کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ سلفر ان میں سے ایک ہے۔ آرنیکا بظاہر ہونی چاہئے مگر میرے علم میں کبھی آرنیکا نے Varicose Veins کو فائدہ نہیں دیا۔ مگر بعض اور دوائیں ہیں جن کا میں نے پہلے ذکر کیا تھا۔ مثلاً ایس کولس ہے۔ ایس کولس میں جو علامتیں ہیں وہ Varicoseveins کے بہت مشابہہ ہیں۔ جہاں Stagnation بھی ہو ساتھ۔ اور Chronicity ہو اس نیلاہٹ میں تو آرنیکا کام نہیں آئے گا بلکہ اس قسم کی دوائیں سلفر اور ایس کولس' اور ان سے ملتی جلتی اور بھی بہت سی دوائیں ہیں۔ آرنیکا میں فوری طور پر خون کے جمنے کا رجحان اور Capillaries کا دباؤ جیسے پھٹ رہی ہیں اور اس کی دردیں۔ جیسے مار اکوٹا گیا ہو۔ یہ علامتیں ہیں آرنیکا کی۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو پھر دوسری لمبے عرصے والی دوائیں استعمال کرنی چاہئیں۔

پاؤں کی موچ آج ہی ایک مجھے خط ملا ہے۔ جرمنی سے غالباً اس میں انہوں نے کہا ہے کہ آپ نے آرنیکا تجویز کی تھی۔ میرے پاؤں میں موچ آئی تھی کافی سخت قسم کی۔ ایک ہزار میں میں نے کھائی ہے۔ شروع میں بہت فائدہ ہوا۔ لیکن اب وہ فائدہ رک گیا ہے۔ ایک جگہ آ کے ٹھہر گیا ہے اس کا کیا علاج ہے۔ جہاں آرنیکا کھڑا ہو جاتا ہے وہاں اس سے ملتی جلتی مقابلۃً لمبا اثر رکھنے والی دوائیں یاد ہونی چاہئیں ان میں ایک دوائی ہے روٹا۔ وہ وہاں سے اٹھاتی ہے پاؤں کی موچ کو جہاں آرنیکا نے چھوڑ دیا۔ اور پھر وہ ریلیف (Relief) کرنے میں اس کے کام آتی ہے۔ اور پھر دوائیں ہیں۔ کلکیریا کارب بھی ہے جو فالواپ کے طور پر اچھی ہے رسٹاکس بھی ہے۔

ایک اچھی بات

جب انسان خدا تعالیٰ کی نظر میں کسی کام کا نہیں رہتا اور اس کے وجود سے کوئی فائدہ دوسرے لوگوں کو نہیں پہنچتا تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

مگر وہاں آرنیکا کے بعد رسٹاکس میں نے بتایا تھا وہ زیادہ تر ریڑھ کی ہڈی اور اس کے اردگرد مسلز (Muscles) کے تعلق میں بتایا تھا۔ پاؤں کی موچ میں سب سے پہلے روٹا استعمال ہونی چاہئے۔

Valves کی جو کمزوری ہے اس میں اردگرد کے جو مسلز ہیں (Muscles) ہیں دراصل وہ پارٹ پلے کرتے ہیں۔ جو چیز ان کو Ton Up کرے گی وہ مفید ہو سکتی ہے۔ لیکن آہستہ آہستہ Stagnant صورت حال کو دور کرنے کے لئے خون کے اندر بھی اثر کرنے والی دوا چاہئے۔ صرف مسلز سے تعلق نہیں ہے۔ Preventive کے طور پر اور جلدی مرض کو ٹھیک کرنے کی صورت میں مسکولر ٹون (Muscular Tone) والی دوائیں چاہئیں۔ اور ایس کولس میں بھی یہ دونوں باتیں پائی جاتی ہیں اس میں ایک خوبی ہے کہ اس کا خون سے بھی تعلق ہے اور مسلز کی بنیادی کمزوری سے بڑا تعلق ہے۔

وریکوز وینز (Varicose Veins) کے علاج میں صرف خون سے تعلق رکھنے والی دوائیں کافی نہیں ایسی دوائیں بھی چاہئیں جو باریک مسکولر سسٹم (Muscular system) ہوتا ہے جو Valves کو جہاں سے خون ایک طرف سے نکلتا ہے اور دوسری طرف سے روکا جاتا ہے اس کو وہ کنٹرول کرتے ہیں۔ ان میں کمزوری پیدا ہو جائے گی تو وہ Relax ہو جائیں گے پھیل جائیں گے۔ اور محض خون کی دوائی فائدہ نہیں دے گی۔

گرمی کی لہریں چہرے پر اور سر پہ گرمی کی لہریں۔ یہ خاص طور پر عورتوں کو جب ایسی عمر میں پہنچ کے جہاں مینسز (Menses) بند ہو رہے ہیں جب وہ سلسلہ شروع ہوتا ہے اس وقت یہ علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ کافی پریشان کرنے والی چیز ہے اور بعض دفعہ تو لگتا ہے کہ ہارٹ (Heart) کے اوپر بھی اثر پڑ گیا ہے۔

اور ان میں عام طور پر ڈاکٹر پلسٹیلا استعمال کرتے ہیں۔ جو بعض دفعہ فائدہ دیتی ہے بہت دفعہ نہیں دیتی۔ سلفر بھی ان دواؤں میں سے ایک ہے جس کو یاد رکھنا چاہئے۔ تو مینوپاز (Menopause) میں سلفر چوٹی کی دوا ہے۔

اس کی Aggarvations یاد ہیں کسی کو کون کون سی ہیں؟ وہ جو میں نے کہا تھا نا Climecteric وہ بھی درست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایلو پیتھک میں مینو پاز (Menopause) کے لئے عام طور پر Climecteric استعمال ہوتا ہے۔

سونے سے تکلیفوں میں اضافہ

سونے پر اس کی تکلیفیں اسی طرح بڑھتی ہیں' نسبتاً کم مگر بڑے ملتے جلتے طریق پر جس طرح لیکیسز میں بڑھتی ہیں۔ سلفر کا مریض بھی Sleep Aggravation سونے کے بعد' اس کی تکلیفیں اس قدر بڑھ جاتی ہیں کہ وہ گھبرا کر اٹھ جاتا ہے۔ اس لئے سلفر Patient کا میں نے تجربہ کیا ہے کہ وہ دو بجے کے بعد زیادہ مشکل میں مبتلا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کی تکلیفیں جمع ہو جاتی ہیں۔ اور یہ دوسرا حصہ رات کا' اس کے لئے زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ پھر دو تین گھنٹے کے بعد تھک کر اس کو جو اچھی نیند آتی ہے وہ صبح کے وقت آتی ہے۔ کیونکہ اس وقت بیماری اپنا زور لگا چکی ہوتی ہے اور سلفر کے Patient کے آرام کا وقت ہے۔ گیارہ بجے کے قریب پھر Aggravation شروع ہو جاتی ہے اور دوپہر تک Aggravation کا وقت چلتا ہے۔ اس کی بیماری کی خرابی کے اوقات بٹے ہوئے ہیں۔ غور سے آپ مریضوں کا مطالعہ کریں تب سمجھ آئے گی۔

سلفر کا لیکیسز سے نیند کے علاوہ کوئی اور تعلق ہے کہ نہیں؟ چونکہ یہ اپنی ذات میں بڑی Strong اینٹی بائیوٹک ہے اپنی ذات میں' ہومیوپیتھک میں بھی' بہت Strong اینٹی بائیوٹک ان معنوں میں ہے کہ یہ Threat پیدا کر دیتی ہے۔ جسم کو معین دھمکی دیتی ہے کہ تمہارے اندر فلاں جگہ بڑی خطرناک کوئی جراثیم کی کارروائی ہو رہی ہے اور ان کا ایسا اچھا نقشہ بھیجتی ہے کہ سلفر جہاں اینٹی بائیوٹک کا کردار ادا کرتی ہے اس کی جیسی اور کوئی چیز پھر نہیں۔ جو سلفر کا اپنا دائرہ ہے اس میں یہ بے مثال ہے۔ اس کی مثال میں نے دی تھی۔ یوٹرین انفیکشن Uterine Infection اور سیپٹی سیمیا (Septicemia) جو اندر بعض دفعہ Placenta کے Retain ہونے کی وجہ سے' کسی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں سلفر اور پائیرو جینم کا کمبی نیشن بہترین کمبی نیشن ہے۔ اسی طرح وہ بخار آج کل بھی میں نے دیکھا ہے فلو وغیرہ میں کہ عام روزمرہ کی دواؤں سے متاثر نہیں ہوتے سلفر 200 اور پائیرو جینم ملا کر دیں تو بڑی جلد فرق پڑتا ہے۔ بڑی سٹرانگ (Strong) اینٹی بائیوٹک ہے مگر براہ راست نہیں بلکہ دفاعی نظام کو جگا کر اصل حملے سے مطلع کرتی ہے۔ اس کے خلاف مستعد کرتی ہے۔ بڑا ہی وسیع اثر ہے۔

گاؤٹ (Gout) بھی سلفر کے دائرہ کار میں ہے۔ اور اس کی وجہ سے بعض دفعہ سلفر کی ضرورت ہے اور مریض استعمال نہیں کرتا ڈر جاتا ہے۔ یہ سلفر اگر باقی کسی بیماری میں فائدہ مند ہو اور اس وقت مریض کو گاؤٹ کا حملہ نہ ہو تو سلفر کھانے کے بعد جو Toes ہیں یا انگلیاں وغیرہ۔ ان میں گاؤٹ کا حملہ ہو جائے گا' متورم ہو جائیں گی اور مریض کہے گا کہ بڑا نقصان پہنچا ہے۔ چھوڑ دے گا۔ حالانکہ سلفر سے اگر Gout ظاہر ہو تو وہیں رکھ کر اس کا علاج ہونا چاہئے۔ Extremeties پر ہی گاؤٹ کو رکھ کر یا سلفر سے یا کسی اور دوا سے جس کی علامتیں ظاہر ہوں۔ اس کا علاج ہونا چاہئے۔ اس کو چھوڑ کر اگر آپ واپس لے جائیں گے گاؤٹ کو تو دوسری گہری بیماریاں پھر آپ کے قابو میں نہیں آ سکتیں۔

سلی مریضوں کے لئے وارننگ

سلیشیا کی طرح سلفر کے سلسلے میں بھی یہ وارننگ ہے کہ سلی مریضوں میں بے دھڑک استعمال نہ کریں۔ بہت محتاط رہیں۔ کیونکہ سلیشیا کی طرح سلفر بھی اتنا طاقتور حکم دیتی ہے لنگز (Lungs) کو رد عمل کا' کہ اگر بیماری بڑھ گئی ہو اور لنگز کمزور ہو چکے ہوں تو پھٹ جائیں گے رد عمل کے ساتھ ہی۔ اور وہ مریض جو سال دو سال رہ سکتا تھا۔ بظاہر۔ وہ دیکھتے دیکھتے ہاتھ سے نکل جائے گا۔ اس لئے لنگز کے معاملے میں خصوصاً جو سلی مادے Activate ہو چکے ہوں اور بخار بن گئے ہوں۔ اس کو سلفر دینی ٹھیک نہیں ہے۔

دوسرے تعلقات

سلفر کے اب دوسرے تعلقات۔ لیکیسز کے ساتھ بھی اس کا ایک تعلق ہے۔ نیند میں اس کی Aggravation دیکھ لی ہے۔ عام طور پر جو دیکھا گیا ہے وہ یہ ہے کہ لیکیسز اگر کچھ دیر استعمال کی جائے تو سلفر کی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔ سلفر میں اس کی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اور اس کا برعکس بھی میں نے دیکھا ہے۔ کہ سلفر زیادہ دیر دی جائے تو لیکیسز کی علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ اس لئے لیکیسز بھی دینی پڑتی ہے۔

پھر سلفر کا تعلق کلکیریا کارب سے تو آپ کو معلوم ہی ہے۔ اور سل میں ان کے جو متضاد اثرات ہیں وہ یاد رکھنے کے قابل ہیں۔ سلفر اس مادے کو جو سل کا مادہ مختلف شکلوں میں اور خلیوں میں لپٹا پڑا ہے بعض اندرونی پردوں میں ان کو سلفر توڑے گی اور باہر نکالے گی۔ سلیشیا کی طرح اس کو اجنبی لوگوں کو وجود پسند نہیں ہے۔ اس لئے جراثیم کے خلاف حملہ کرتی ہے۔ اس پہلو سے سلفر اور سلیشیا میں جو نمایاں فرق ہے وہ اس کے ٹھنڈے اور گرم ہونے سے تعلق رکھتا ہے۔ نہ کہ اپنے مزاج کے لحاظ سے۔ دونوں کا مزاج یہ ہے کہ اجنبی چیز کی برداشت نہیں۔ کوئی غیر مادہ جسم کے اندر داخل ہو جائے اس کو نکال کے باہر پھینکتا ہے۔ سلفر کا دائرہ اس میں نسبتاً محدود ہے۔ سلفر اجنبی زندگی سے متنفر ہے۔ اور سلیشیا ہر اجنبی چیز سے۔ چاہے وہ ریت کا ذرہ ہو۔ چاہے گولی دبی ہوئی ہو' شیشے کا ٹکڑا ہو۔ اتنا وسیع دائرہ ہے سلیشیا کا کہ ہر اجنبی چیز جس کو جسم کا حصہ نہیں ہونا چاہئے اس کے خلاف رد عمل پیدا کرتی ہے۔ اور سلفر زندگی کی ان قسموں کے خلاف رد عمل پیدا کرتی ہے جن کا جسم کے ساتھ امتزاج نہیں ہے' ہم آہنگی نہیں ہے۔ اور ان حصوں کے خلاف نہیں کرتی جن کو جسم غیر جسمانی' جسموں کے طور پر قبول کر چکا ہے۔ انسانی جسم میں کئی قسم کے بائیوٹک Procosses ہو رہے ہیں۔ زندگی سے تعلق رکھنے والی کئی شکلیں ہیں جو انسانی جسم کا حصہ بن کر اس کی مددگار بھی بنتی ہیں۔ ان کے خلاف سلفر رد عمل نہیں کرتی۔ بلکہ وہ جراثیم وہ وائرس Virus جو زندگی کو نقصان پہنچانے والے ہیں ان کے خلاف رد عمل پیدا کرتی ہے۔ اور یہ رد عمل اتنا طاقتور ہے کہ جیسا میں نے بیان کیا ہے سل کے مریض کو اس رد عمل کی وجہ سے بھی یہ مار سکتی ہے۔ آرڈر ٹھیک ہے مگر اس کی مقدار کنٹرول کرنا ہومیوپیتھ کا کام ہے۔ اگر ہومیوپیتھ غلطی کرے ذرا طاقتور آرڈر دے دے گا تو جسم جس میں طاقت نہیں ہے وہ اپنی کوشش ہی سے مارا جائے گا۔ یہ ہے بات جو میں آپ کو سمجھا رہا ہوں۔

ابھی میں نے سلفر کی اور سلیشیا کی پہچان اور ان کے فرق بیان کئے ہیں۔ سلفر گرم ہے سلیشیا ٹھنڈی دوا ہے۔ اس کے علاوہ سلفر کا تعلق کلکیریا کارب سے بھی ہے جو یہ ہے کہ کلکیریا کارب بیرونی زندگی کے ذرات کو جن کو بیکٹریا یا وائرس (Virus) (Bacteria) وغیرہ کہہ سکتے ہیں۔ اگر وہ مستقل گھر کر رہے ہوں۔ ان کو قید کر دیتی ہے۔ کلکیریا ایک قسم کا Fossilise کر دیتی ہے ان کو۔ اور ان کے گرد مادے چڑھا کر خول بنا دیتی ہے جس میں وہ مقید ہو جاتے ہیں۔ پس سلفر کا کرانک (Chronic) کلکیریا ہے۔ یہاں اس تعلق میں یہ ہو گا کہ سلفر جن ذرات کو نہیں مار سکی۔ ان کو کلکیریا خول میں بند کر دے گی۔ لیکن اس کے بعد پھر سلفر نہیں دینی۔ پھر لائیکوپوڈیم دینی ہے۔ لائیکوپوڈیم دے کر پھر اگر آپ سلفر دیں گے تو کلکیریا کے اس اثر کو وہ مٹاتی نہیں۔ کیا وجہ ہے۔ یہ میری سمجھ میں نہیں آئی۔ نہ کسی کتاب میں پڑھا ہے۔ لیکن یہ واقعہ ہے کہ سلفر دینے کے بعد کلکیریا دیں تو وہ غیر ملکی ذروں کو جو ہمارے اندر ہیں' کور Cover کر دے گی اس کے گرد مادہ چڑھا دے گی۔ اور ان کو خول بنا کر ان کے اندر قید کر دے گی۔ اگر دوبارہ سلفر دے دیں تو خطرناک ٹکراؤ ہو جاتا ہے اس رجحان کے ساتھ کیونکہ توڑتی ہے۔ اور کئی قسم کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اگر لائیکوپوڈیم دے دیں تو کچھ عرصہ لائیکوپوڈیم دیں۔ یہاں تک کہ لائیکوپوڈیم خود سلفر کا مطالبہ کرے پھر سلفر دیں۔ پھر سلفر کلکیریا کی علامتوں میں تبدیل ہو جائے تو کلکیریا دیں تو اس صورت میں کوئی اندرونی تصادم واقعہ نہیں ہوتا۔

سلفر کے جو تعلقات ہیں مرکری سے وہ ایک پہلو سے انٹی سورک ہیں۔ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ مگر بنیادی طور پر مرکری اینٹی سفلیٹک ہے۔ سفلس سے تعلق رکھنے والی دوا ہے۔ اس لئے اور جو نئے ہومیوپیتھ ہیں ان کے دل میں سوال اٹھ سکتا ہے کہ کبھی سورک کہہ دیتے ہیں کبھی سفلیٹک کہہ دیتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ بعض دوائیں بیک وقت دو یا تین بیماریوں کی علامات رکھتی ہیں۔ ایک ایسی دوا بھی ہو سکتی ہے جو بعض پہلوؤں سے سائیکوٹک Sychotic ہو بعض پہلوؤں سے سورک ہو اور بعض پہلوؤں سے سفلیٹک ہو۔ تو جس میں زیادہ مزاج کسی بیماری کا ہو۔ مزاج غالب ہو۔ ہم وہ نام دے دیتے ہیں خاص طور پر۔ بنیادی طور پر مرکری کو اینٹی سفلیٹک یا سفلیٹک ڈسکریزیا (Dyscrasia) والی دوا بیان کیا جاتا ہے۔ اس میں لازماً جلد پر ظاہر ہونے والے اثرات بھی ہیں۔ اور گلینڈز کی بیماریوں کا جلد پر اچھالنا یہ مرکری کا خاص حصہ ہے۔

سلفر کا اور مرکری اور تھوجا کا ایک خاص مقام ہے۔ سلفر سورک دواؤں میں ایک بہت اونچا مقام رکھتی ہے۔ مرکری سفلیٹک دواؤں میں اور تھوجا سائیکوٹک دواؤں میں۔ یعنی سائیکوٹک سے مراد ہے جن کا دبے ہوئے گونوریا (Gonorrhea) یا سوزاک سے تعلق ہو۔ سفلیٹک دبے ہوئے سفلس سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ تینوں اپنے اپنے دائرے میں بادشاہ ہیں۔

یہ Psy نہیں ہے۔ یہ دھوکا لگ جاتا ہے لوگوں کو وہ سائیکوسس کو سائیکولاجیکل سائیکوسس سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ وہ نہیں ہے۔ یہ Sy ہے۔ یہ تین دوائیں ہیں۔ یہ اپنے اپنے دائرے میں بادشاہ ہیں۔ اپنی راجدھانی کے۔ لیکن ان کے ساتھ ایک کمبی نیشن ہے۔ جو ان سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ وہ اس لئے ان کو کہتے ہیں کہ اپنے دائرے میں بادشاہ ہیں کہ یہ واقعتہ "ہومیوپیتھک ہیں۔ جو دوسری دوائیں ہیں وہ کہلاتی ہومیوپیتھک ہیں مگر دراصل آئسوپیتھک ہیں۔ اس میں سلفر کا Opposite نمبر سورائینم ہے۔ Psorinum۔ اور سلفر مرکری کا Opposite نمبر ہے۔ سفلینم اور تھوجا کا Opposite نمبر میڈورائینم ہے۔ Opposite نمبر کا مطلب ہے اس کا اپنے دائرے میں جو غیر نامیاتی یا یوں کہنا چاہئے کہ امراض کے زہروں سے نہ بنا ہوا ہو اور عام منرل Mineral سے چیز تیار ہوئی ہو۔ وہ دوا ہے سلفر اور مرکری اور تھوجا۔

تھوجا جو ہے یہ منرل Mineral کی دوا نہیں ہے۔ تھوجا نباتاتی ہے۔ نباتات سے بنی ہوئی ہے۔ ان سے ملتی جلتی یہ دوا جو مرض کی اپنی پیداوار ہے اس کو ہم نے آئسوپیتھیکلی (Isopathically) استعمال کیا ہے۔ یا بعض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اغراض کے لئے ہومیو پیتھک کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سلفر کا کمبی نیشن کیا ہے بتائیں۔ سلفر کا سورائینم اور مرکری کا بے سیلی نم۔ اور تھوجا کا میڈورائینم نوزوٹ ہمیشہ اونچی طاقت میں دیں یاد رکھیں کہ جب آپ نوزوڈس استعمال کریں، ہمیشہ اونچی طاقت میں دیں۔ چھوٹی طاقت میں نوزوڈس دینا اچھی پریکٹس نہیں ہے۔ بعض دفعہ وہ نقصان بھی پہنچادیتے ہیں۔ اور ویسے بھی وہ اتنی مکروہ چیز ہے 'مادہ' جس سے یہ بنتا ہے کہ مریض کی تسلی کے لئے کہ اصل کا کوئی شائبہ تک اس میں نہیں ہے۔ یہ بہتر ہے کہ ذرا اونچی طاقت پہ ہاتھ رکھا جائے۔ 30 سے کم تو Unthinkable ہے۔ سوچنا بھی نہیں چاہئے کہ نوزوڈس کو 30 طاقت سے کم میں استعمال کیا جائے۔ بالعموم 200 اچھی ڈوز ہے اور اس سے بھی اوپر جانا پڑتا ہے بعض دفعہ۔

اگر حفظ ماتقدم کے لئے جسم میں دفاع پیدا کرنا ہو 200 سے شروع ہو کر اوپر چلے جائیں پھر ایک لاکھ تک بعض ایسی بیماریاں ہیں جن میں پھر ہمیشہ کے لئے دفاع پیدا ہو جاتا ہے۔

اب یہ تین دوائیں جو میں نے بتائی ہیں آپ کو۔ میڈورائینم، سورائینم، اور سفیلینم۔ اب میں صرف ان کی بات نہیں کر رہا۔ تمام نوزوڈس جو بیماری کی پراڈکٹ (Product) ہیں۔ بیماری سے جسم میں جو زہر نکلتا ہے اس سے بنائی جاتی ہیں۔ ان کے استعمال کے متعلق آپ یاد رکھیں کہ اس بیماری کے لئے حتی المقدور اس کو استعمال نہ کریں مگر جسم میں دفاع پیدا کرنے کے لئے بہترین کام کرتی ہے۔ یا وہ بیماری نہ ہو اس کی ملتی جلتی علامتیں ہوں تو یہ بہترین ہومیو پیتھک دوا ہے۔ مگر اس بیماری کی اصلاح کے لئے جس کے مادے سے یہ دوائیں بنتی ہیں اس کو استعمال کرنا درست نہیں ہے۔ یہ آئسو پیتھی (Isopathy) ہے۔ ہومیو پیتھی نہیں۔ تعصب کی وجہ سے نہیں واقعتہ "یہ مشکل کام ہے۔ اور بسا اوقات آئسو پیتھی فیل کر جاتی ہے۔ مگر بہت اونچی طاقت میں دی جائے تو یہ کام بھی کر دیتی ہے۔ یعنی دفاعی نہیں بلکہ اسی بیماری کو ٹھیک کرنے میں بھی مددگار ہو جاتی ہے۔

جتنی اونچی طاقت ہو اتنی احتیاط ضروری ہے۔ میں تو اونچی طاقت میں دواؤں کو ملانے کا قائل ہی نہیں۔ کیونکہ چھوٹی طاقت میں اگر غلط کمبی نیشن بن جائے تو اس کے بداثرات کو انسان آسانی سے دور کر سکتا ہے اس کے تریاق مل جاتے ہیں۔ لیکن اونچی طاقت میں اگر کمبی نیشن غلط ہو تو اس کا یہ بھی پتہ نہیں چلے گا کہ اثر کہاں کہاں تک پھیلا ہے۔ بعض اونچی طاقت کے اثرات ایک سال کے بعد بھی ظاہر ہو سکتے ہیں۔ بعض زندگی میں ڈوب کر اگلی نسل میں Appear ہو سکتے ہیں۔

اونچی طاقت کھلونا نہیں

اس لئے ہم ایک طاقتور چیز کے ساتھ Deal کر رہے ہیں۔ کھلونا نہیں ہے۔ دیکھنے میں کھلونا لگتا ہے۔ میٹھی گولیاں۔ کہتے ہیں کیا فرق پڑتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان میٹھی گولیوں میں جتنی غیر معمولی شفا موجود ہے۔ اتنا ہی مضرت رساں ہیں اگر غلط استعمال کیا جائے۔ خوش قسمتی سے ان کے نقصانات اس لئے نہیں ہوتے کہ اس وقت تک یہ نقصان نہیں پہنچا سکتی جب تک مرض سے ملتی جلتی نہ ہوں۔ اگر ملتی جلتی ہیں اور غلط ہیں کچھ اس میں تضاد پائے جاتے ہیں۔ ان کو نہیں دینا چاہئے تھا۔ تو پھر یہ نقصان پہنچائیں گے۔ اور اگر بالکل ملتی جلتی نہ ہوں۔ تو میٹھا پھانک لیا۔ ہوا پھانک لی۔ جو مرضی ہو۔ ایک ہی بات ہے۔ اس میں کوئی بھی اثر نہیں ہو گا۔ نہ شفا کا نہ نقصان کا نہ بیماری کا۔

اس لئے وہاں احتیاط ہوتی ہے جہاں ہومیو پیتھ بیماری کے قریب تر پہنچ جاتا ہے وہ سمجھتا ہے کہ اس سے ملتی جلتی دوا ہے اور پھر بے احتیاطی میں اونچی دوا دے جاتا ہے۔ وہاں تھوڑی چھوٹی طاقت دے کر صبر کرنا چاہئے۔ اور دیکھنا چاہئے کہ اس کے مطابق ہے کہ نہیں۔ پھر رفتہ رفتہ اس کو بڑھانا چاہئے۔ لیکن Prophylactic میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ Prophylactic کا مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی علامت موجود نہیں۔ سفلس Syphilis نہیں ہوا اور سفلس کے توڑ کے لئے اگر سفلس Prophylactic کے لئے استعمال کیا گیا ہو۔ میرے علم میں نہیں۔ اگر کیا جائے تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا کیونکہ علامتیں موجود ہی نہیں۔ ملتی جلتی ہوں اور غلط ہوں پھر نقصان ہوتا پھر یہ دوا چلتی ہی نہیں۔ گویا کہ یہ گولی ایسی ہے جو ٹھنڈی رہ گئی۔ چلی نہیں۔ اگر چلے تو پھر نشانہ یا مرض کو لگے گا یا ارد گرد، اگر دل کے پاس ہو تو دل کو بھی لگ سکتا ہے۔ یہ ہے اس کو سمجھنے کا طریق۔

اس سوال کے جواب میں کہ جن کے دل میں بیٹری لگی ہو کیا وہ سلیشیا استعمال کر سکتے ہیں۔ اول تو دل کے اندر بیٹری ہوتی ہی نہیں۔ پیس میکر (Pace Maker) تو باہر ہوتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ Embed کرتے ہیں۔ آپریشن کے ذریعے سکن (Skin) کے اندر Embed کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض دفعہ انسولین Insulin کے لئے اب نئے آلے بنائے ہیں جو Automatically کمپیوٹر چپس (Chips) سے کنٹرول ہوتے ہیں۔ اور وہ ہر وقت ریڈنگ کرتے ہیں کہ کتنی اس وقت خون کے اندر انسولین (Insulin) کی کمی آگئی ہے۔ اور وہ چھ مہینے سال کے لئے اپنی سپلائی بھی رکھتے ہیں۔ وہ اندر Embed کئے جاتے ہیں ہر وہ مریض جس میں اس قسم کی چیزیں embed ہوئی ہوں ان کو سلیشیا نہیں دینی چاہئے۔ سلیشیا کے مقابلے پر

اور بہت سی دوائیں ہیں جو معین بعض امراض کے خلاف کام کرتی ہیں۔ ہر بیرونی چیز کی موجودگی کے خلاف نہیں کرتیں۔ وہ استعمال کرنی چاہئیں۔

کرانک نزلے میں خون آنا

ایک اور سوال یہ کیا گیا ہے کہ ایک خاتون نے بتایا ہے کہ ان کو دو سال پہلے تک بہت شدید کھانسی رہا کرتی تھی اب کھانسی تو بہتر ہے مگر جو بلغم آتا ہے اس میں جما ہوا خون آتا ہے اور سخت Smell ہے اس میں مگر ڈاکٹر کہتے ہیں کہ کوئی چیز نہیں ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا اگر خون آتا ہے تو ڈاکٹر کیوں کہتے ہیں کہ کوئی بات نہیں۔ ڈاکٹر کو کہیں کہ تمہیں ہو تو پتہ لگے!!

حضرت صاحب نے فرمایا بڑی خطرناک بیماری ہے۔ کرانک (Chronic) نزلہ جو انفلیمیشن (Inflammation) پیدا کر چکا ہے جب وہ اکھڑتا ہے، جہاں جہاں چمٹا ہوا ہے وہاں کی جو میوکس میمبرین ہے اس کو چھیل دیتا ہے اور اس وجہ سے اس کے ساتھ خون نکلتا ہے۔ کرانک نزلے کا علاج ہونا چاہئے۔ خون تو نزلے کے زیادہ رہنے کی وجہ سے اس کا ایک طبعی نتیجہ ہے۔ وہ کوئی ایسی پہچاننے والی علامت نہیں ہے۔ ہاں اگر خون بہت زیادہ نکلتا ہو اور اپنی ذات میں ایک بیماری بن چکا ہو تو اس کا اور علاج ہے۔ لیکن نزلاتی بیماریوں میں یہ چیز عام طور پر دیکھی گئی ہے۔ بعض بچوں کو کرانک نزلہ ہے وہ ناک سے چوہا نکالتے ہیں تو خون آنا بھی شروع ہو جاتا ہے۔ رات کو سوتے ہوئے انگلی ڈال لیتے ہیں تو بلیڈنگ شروع ہو جاتی ہے۔ ایسی میوکس میمبرین جو کچی ہو گئی ہوں اور اس کے اندر مستقل سوزش بیٹھ گئی ہو کا علاج ہونا چاہئے۔ یعنی صحیح دوا تلاش کی جائے جو ایسے نزلے کو دور کرے۔

ایک خاتون نے کہا کہ وہ نیٹرم سلف اور رس گلابرا کافی عرصے سے کھا رہی ہیں مگر کوئی فرق نہیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا بیماری کو جب تک اس کی مجموعی حیثیت سے نہیں دیکھیں گے اس وقت تک فائدہ نہیں ہو گا۔ رس گلابرا ان بیماریوں، ان لوگوں کے لئے تو میں نے تجویز ہی نہیں کی تھی۔ رس گلابرا جسم کے اندر، جس طرح سلفر کی بدبو ہوتی ہے یا جسم کے اندر مستقل ہوتی ہے۔ سانس بھی لیتے ہیں تو بدبو بہت آتی ہے۔ کسی خاص بیماری کے نتیجہ میں نہیں بلکہ اندر جو Excretions کا نظام ہے اس میں نقص ہوتا ہے۔ اور وہ تعفنات نکلنے کی بجائے جمع ہونے لگ جاتے ہیں۔ انتڑیاں تعفن کو نکالتی رہتی ہیں۔ اگر اس میں یعنی نکالنے کے نظام میں کمزوری ہو تو انتڑیوں کے ارد گرد جو میوکس میمبرین ہے وہ اسے چوسنے لگ جاتی ہیں اس لئے جن کو قبض پرانی ہو بعض دفعہ ان کا سانس بڑا بدبو دار ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ جسم کے اندر خون میں داخل ہو کر لنگز (Lungs) میں جاتی ہیں وہاں سے سانس اس بدبو کو لے کر باہر نکالتا ہے۔ تو بدبو کا علاج جو عمومی ہے اس تعلق میں میں نے بات کی تھی۔ لیکن جو بیماریوں کے نتیجے میں بدبوئیں ہیں ان کے لئے وہی دوائی دینی پڑے گی جو مرض سے تعلق رکھتی ہے۔

خاتون نے سوال کیا، کیا سلفر ٹرائی (Try) کر سکتی ہیں؟

حضرت صاحب نے فرمایا۔ مجھے پتہ نہیں علامتوں کا۔ آپ کو پتہ ہے۔ میں کیسے کہوں کہ سلفر ٹرائی کر سکتے ہیں۔ یہ تو بے تکی بات ہے۔ معلوم کریں اس کی علامتیں کس چیز کا تقاضا کر رہی ہیں۔ جس چیز کی طلب کریں وہ دیں۔ یوں تو آپ چلتے چلے جائیں گے۔ یہ شروع کریں وہ کریں۔ تک بازی تو وہاں شروع ہوتی ہے جہاں ہومیو پیتھک کی بہترین کوشش ناکام ہو جائے دوائیں آپ کو سمجھ آتی ہیں کہ ملتی جلتی ہیں وہ اثر نہ دکھائیں۔ اس وقت پھر جائز ہے کہ محض بیماری کی علامتوں کے پیش نظر جو چوٹی کی دوائیں ہیں ان کو بار بار استعمال کیا جائے۔ بعض دفعہ وہ کام آ جاتی ہیں۔ اور اس کی وجہ کیا ہے۔ کہ کیوں بعض اوقات بظاہر احتیاط سے چنی ہوئی دوائیں کام نہیں کرتیں۔ اور تک بازی کی کوئی دوا اچانک کام کر جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اتنا ایلو پیتھک استعمال رائج ہو چکا ہے دنیا میں۔ اور ایلو پیتھک دوائیں بعض پہلوؤں سے شفا دے رہی ہیں اور بعض دوسرے پہلوؤں سے بیماریاں بھی پیدا کر رہی ہیں۔ گہری تبدیلیاں پیدا کر رہی ہیں۔ ان کے نتیجے میں علامتیں مشتبہ ہو جاتی ہیں۔ اور جو علامتیں آپ مریض میں دیکھ رہے ہیں وہ ضروری نہیں کہ اس مرض کی صحیح علامتیں ہوں وہ مشہور علامتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اس لئے آپ تو احتیاط سے چنتے ہیں مگر مریض کی اصل علامتیں دبی ہوئی ہیں وہ آپ کے سامنے نہیں۔

اس لحاظ سے بعض دفعہ تک بازی کرنی پڑتی ہے۔ مگر زیادہ آسان طریق یہ ہے کہ اگر وقت ہو کہ ایسی دوائیں دی جائیں جو رفتہ رفتہ مصنوعی علامتوں کو ختم کریں۔ اصل کی طرف لوٹ آئیں۔ ان میں مثلاً نکس وامیکا بھی ہے۔ سلفر بھی ہے۔ ایسی دوائیں ہیں جو مرض کو کھول کر نتھار کر کر اصل شکل کو لے آئیں گی۔ وہ جب کام کریں گی تو پھر مرض آپ کے قابو میں آجائے گا۔ اور اگر اس کا وقت نہیں ہے یا اس کا سلیقہ نہیں ہے تو پھر جو مشہور دوائیں ہیں ان میں سے استعمال کر سکتے ہیں۔ اب مثلاً گردوں میں پتھری ہے اس کے لئے بہت کم ڈاکٹر ہیں جن کو علم ہو کہ تفصیلی طور پر اس دوا کا دوسری دوا سے کیا فرق ہے۔ اور عموماً گردے کے مریض تفصیل سے بتا بھی نہیں سکتے۔ درد بتاتے ہیں۔ معمولی کچھ باتیں اور بتائیں گے۔ لیکن ایسی علامتیں جن کا پیشاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

کی رنگت سے' اس کے ٹیسٹ (Test) سے' اس کی سوزش پیدا کرنے کی طاقت سے تعلق ہے اس میں باریک فرق ہیں نہ ہومیو پیتھ کے پاس وقت ہوتا ہے نہ مریض کو سلیقہ ہوتا ہے کہ باریکی سے ان کا مطالعہ کریں۔ ان کو پھر ہم ٹکسالی کی دوائیں دیتے ہیں۔ بربرس ان میں سے ایک چوٹی کی دوا ہے۔ لیکن اگر علامتیں مل جائیں اور کوئی تلاش کر سکے تو پھر اصل دوا ہی ہے جو علامتیں مانگتی ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا تھا بعض دفعہ بربرس فیل کرتی ہے تو سلیشیا کام آجاتی ہے۔ خاص طور پر آگزیلک ایسڈ oxalic acid ہیں۔ آگزیلک ایسڈ سے بنی ہوئی پتھریوں میں آگزیلیٹس (Oxalates) کہتے ہیں اس کو سالٹ ہوتے ہیں۔ ان میں میرے تو علم میں سلیشیا سب دواؤں سے بہتر ہے۔ لمبا عرصہ چھوٹی طاقت میں دینی چاہئے کچھ عرصہ کے بعد اس کا سیمنٹ (Cement) کھول دیتی ہے۔ جن چیزوں سے پتھریاں جڑ جڑ کے بنتی ہیں' ایک بڑا پتھر نہیں ہوا کرتا۔ بہت سے چھوٹے چھوٹے پتھر مل کر سیمنٹ ہو کر جڑتے چلے جاتے ہیں۔ یہ جو آگزیلک ایسڈ ہے۔ یہ پیدا کرتا ہے۔ اور سلیشیا اس کا سیمنٹ کھا جاتی ہے۔ اور یا کوئی اور ذریعہ ہو گا جس سے بیرونی وجود کو محسوس کر کے فوراً جسم کو ہدایتیں دیتی ہے کہ کام کرو۔ اس بارے میں ہمارے علم میں نہیں۔ کچھ Factors جسم کے اندر موجود ہوں گے جو پتھریوں سے نبٹنے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مگر ہر ایک پتھری سے نہیں۔ سلیشیا کو روٹین کی پتھری کی دوا نہیں بنا سکتا۔ اور دیں گے تو اکثر جگہ ناکامی ہو گی۔ اس لئے ہومیو پیتھی بہت ہی Delicate مطالعے کی محتاج ہے۔ یعنی نفیس باریک مطالعہ کی۔ اور تمیز کرنے کی طاقت کی۔

ایک دفعہ آپ صحیح دوائی دے دیں۔ پھر اگلا کام جسم کا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے تمام صلاحیتیں رکھی ہوئی ہیں کہ بڑی سے بڑی بیماری سے وہ اچھی طرح نبٹ سکتا ہے۔ اگر سلیشیا کی طاقت کے مطابق رفتہ رفتہ اس کو حکم دیا جائے۔

ویکسی نیشن (Vaccination) کے بد اثرات؟ اس میں کیا دیتے ہیں ڈاکٹر صاحب آپ؟ تھوجا عام طور پر مشہور ہے۔ لیکن تھوجا سے سلفر بہت بہتر ہے۔ یاد رکھیں۔ اور اس کے علاوہ میلینڈرینم Malandrinum بھی بہت موثر ہے۔ فوری جو اثرات ہیں ان میں آرنیکا اور دوسرے ملتے جلتے اثرات میں تھوجا بھی کام آتی ہے۔ یہ نہیں کہ کام نہیں آتی۔ مگر میرے نزدیک سلفر زیادہ موثر ہے۔ اور میلینڈرینم موثر ہے۔

اور اب وقت ہو گیا ہے۔ اور سلفر ابھی باقی ہے۔ (سلام)

بقیہ صفحہ 2

لیتے ہوئے اپنے گھروں میں' گلیوں میں اور Green Belts میں پودے لگائیں گے۔

(صدر تزئین ربوہ کمیٹی)

درخواست دعا

○ مکرم محمد شفیع صاحب دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم حکیم محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ شورکوٹ اپنے لئے اور اپنے افراد خاندان کے لئے جو بیمار ہیں۔ درخواست دعا کرتے ہیں۔

○ مکرم بشارت احمد صاحب بلوچ ولد رحیم بخش بلوچ میرپور خاص سندھ عرصہ دو ماہ سے ایک ٹانگ کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم نعیم الدین احمد صاحب ابن مکرم میاں ولایت محمد صاحب آف موچی گیٹ لاہور بعارضہ قلب 16 فروری 96ء فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ ان کی عمر ساٹھ سال تھی۔ بعد از جمعہ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب نے جنازہ پڑھایا اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد مکرم چوہدری جلال الدین قمر صاحب نے دعا کروائی موصوف مکرم پروفیسر سلطان محمود صاحب شاہد کے برادر نسبتی تھے احباب جماعت سے مکرم نعیم صاحب کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مورخہ 8۔ فروری 1996ء کو محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب مختصر علالت کے بعد مردان میں بعمر 78 سال وفات پا گئیں۔ 1945ء سے آپ موصیہ تھیں اسی دن ان کا جسد خاکی ربوہ لے جایا گیا اور 9 فروری کو بعد از جمعہ بیت اقصیٰ میں ان کا جنازہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا۔ بعد ازاں مقبرہ بہشتی میں ان کی تدفین ہوئی بعد از تدفین محترم بشیر احمد خان رفیق صاحب نے دعا کرائی۔ متوفیہ محترم مولوی چراغ دین صاحب کی بھاوجہ تھیں۔ احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم محمد شریف صاحب (جو مکرم محمد صدیق صاحب عالم گڑھ کے تایا تھے) سڑک کے حادثے میں مورخہ 30۔ اکتوبر 95ء کو وفات پا گئے ہیں وہ اپنی جماعت کے سیکرٹری دعوت الی اللہ تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

ولادت

○ مکرم راجہ ناصر احمد صاحب سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی لکھتے ہیں۔

میرے دو بیٹوں راجہ مبارک احمد نائب قائد ضلع کراچی اور راجہ منور احمد مبشر ٹیکنیشن PIA کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بالترتیب مورخہ 9۔ جنوری 1996ء اور 15 جنوری 1996ء کو بیٹوں سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچوں کے نام "مبارز احمد" اور "مدثر احمد" عطا فرمائے ہیں۔ نومولود بالترتیب شیخ عبدالحکیم صاحب آف اوکاڑہ حال کینیڈا اور خواجہ صفی الدین قمر صاحب انسپکٹر مال آمد کے نواسے ہیں۔ جملہ احباب سے دونوں بچوں کے نیک بخت اور خادم دین بننے کی درخواست دعا ہے۔

نوٹس داخلہ (پی۔جی۔ڈی) شعبہ شماریات بہاؤالدین ذکریا یونیورسٹی ملتان

○ یونیورسٹی کے شعبہ ہذا نے پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ ان کمپیوٹر پروگرامنگ اینڈ کمپیوٹنگ سٹیٹسٹکس ایوننگ پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

اہلیت:۔ کم از کم سیکنڈ کلاس بی اے / بی ایس سی یا مساوی۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں۔ داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو کی بنیاد پر ہو گا۔ داخلہ فارم مع پراسپکٹس یونیورسٹی کے شعبہ شماریات کے دفتر سے بعوض 100 روپے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ داخلہ ٹیسٹ 96-3-8 کو ہو گا۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 96-3-7 مقرر ہے۔ مزید معلومات کے لئے نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

کھیل اور کھلاڑی

نو آموز ٹیموں کے ساتھ میچوں سے بے لطفی

چھٹے ورلڈ کپ کے ابتدائی میچز میں ابھی تک نو آموز ٹیموں کے ساتھ ہی مقابلے ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے ٹورنامنٹ میں صحیح طور پر گرما گرمی پیدا نہیں ہو سکی۔ بھارت نے کینیا کو اور انگلینڈ نے متحدہ عرب امارات کی ٹیم کو ہرا دیا۔ دونوں نو آموز ٹیمیں پہلے کھیلیں جس کی وجہ سے دونوں میچوں میں سکور بننے کی شرح بہت نیچی رہی۔ دونوں میچوں میں صرف ٹنڈولکر نمایاں رہے جنہوں نے 127 ناٹ آوٹ سکور کیا۔ اگر بھارت کو پہلے کھیلنے کا موقع مل جاتا تو ٹنڈولکر سے امید کی جاسکتی ہے کہ وہ بھی انفرادی سکور کا کوئی نیا ریکارڈ قائم کر سکتے تھے۔ لیکن جب پوری ٹیم کے لئے 200 سکور بنانے ہوں تو انفرادی سکور کو کہاں تک بڑھایا جاسکتا ہے؟

ضرورت ہے کہ ورلڈ کپ کو صرف ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے والی ٹیموں تک محدود رکھا جائے ورنہ جہاں میچ پھیکے اور بے لطف ہو رہے ہیں وہیں پر ریکارڈ بک بھی زلزلوں کا شکار ہو گئی ہے۔ راولپنڈی میں امارات اور جنوبی افریقہ کا میچ اور پشاور میں انگلینڈ اور امارات کے میچ میں شائقین کی حاضری نہ ہونے کے برابر تھی۔

ایک دلچسپ خبر یہ ہے کہ آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کی ٹیموں نے سری لنکا میں کھیلنے سے جو انکار کیا تھا اس سے سری لنکا کے کرکٹ بورڈ کو شدید مالی نقصان پہنچا۔ چنانچہ سری لنکا کے عوام اور اداروں نے دھڑا دھڑ اپنے بورڈ کو عطیات ارسال کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ اب تک ایک لاکھ 80 ہزار ڈالر موصول ہو چکے ہیں آسٹریلیا سے نفرت سے لوگ جذباتی ہو گئے۔

ویسٹ انڈیز کے مایہ ناز بلے باز اور سابق کپتان ویوین رچرڈز کا تبصرہ یہ ہے کہ اگر پاکستان سیمی فائنل تک پہنچ گیا تو فائنل میں پہنچنا اس کے لئے مشکل نہ ہو گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ سری لنکا چھپا رستم ہے کسی بھی مرحلہ پر اپ سیٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

پاکستانی ٹیم اس وقت لاہور میں بھرپور پریکٹس کر رہی ہے کرکٹ بورڈ نے رمضان کے مہینہ کی وجہ سے عیدالفطر کے بعد کی تاریخوں میں پاکستانی ٹیم کا پہلا میچ رکھا تھا۔ چنانچہ آج 24۔ فروری کو گوجرانوالہ میں پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان میچ ہو گا۔ اگر پاکستان کو پہلے کھیلنے کا موقع مل گیا تو اس کے بلے بازوں کے لئے لمبا سکور کرنے کے امکانات موجود ہیں۔ جبکہ باؤلر بھی اپنی خصوصی پرفارمنس دکھا سکتے ہیں۔ ابھی تک عرب امارات کا میچ جنوبی افریقہ اور انگلینڈ سے ہوا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 19- فروری-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 11 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 24 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور فرقہ پرستی کے خلاف ہماری جنگ جاری رہے گی۔ بھارت کے دوسرے ایٹمی دھماکے کی تیاریوں اور دور مار میزائیلوں کے پروگرام سے سنگین خطرات لاحق ہیں۔ ان سے نمٹنے کے لئے عوام کا تعاون درکار ہے۔ بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم پورے خطے کے لئے خطرناک ہیں۔ بعض قوتیں ترقیاتی منصوبوں کو ناکام بنانا چاہتی ہیں۔ عوم کی قوت سے یہ سازش ناکام بنا دیں گے۔ وزیراعظم نے یہ باتیں قادر پور میں ضلع گھوٹکی میں تیسرے بڑے گیس کے ترقیاتی پراجیکٹ کے افتتاح سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ دو سال کے عرصے میں بدین سندھ کا وہ 34 واں شہر ہے جہاں گیس فراہم کر دی گئی ہے' اس مقصد کے لئے 35 کلو میٹر لمبی موٹی پایپ لائن بچھائی گئی ہے۔ جن قصبوں سے یہ پایپ لائن گزر رہی ہے ان کو بھی کنکشن دیئے جائیں گے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ بھارت نے ایٹمی راہ اپنائی تو پاکستان خاموش نہیں رہے گا۔ بھارتی ایٹمی دھماکے اور میزائیلوں سے صرف پاکستان ہی کو نہیں خطے کے تمام ممالک کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ حکومت عوام کو ان کی قومی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا چاہتی ہے تاکہ اندرونی اور بیرونی دشمنوں کا مقابلہ کیا جا سکے ملک کے اندر کچھ عناصر بیرونی قوت کے اشارے پر فرقہ واریت کے ذریعہ مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے لندن میں ایک بیان میں کہا ہے کہ الطاف حسین ملک کے خلاف نہیں ہیں مگر حکمران انہیں دوسرا مجیب الرحمن بنانے کی سازش کر رہے ہیں۔ ایم کیو ایم پر مظالم کی انتہاء کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کراچی میں بے گناہوں کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا۔ حکومت دہشت گردی کے خلاف کارروائی کے پردے میں اپنے سیاسی مخالفین کو چن چن کر قتل کر رہی ہے۔ پاکستان بنانے والوں کو پاکستان سے محبت کی سزا دی جا رہی ہے۔ پولیس مقابلے محض ڈرامے ہیں۔ خواتین کو بیوہ کرنے' بچوں کو یتیم بنانے اور ماؤں کی گودیں اجاڑنے کا حساب دینا پڑے گا۔ انہوں نے پولیس اور انتظامیہ کے اہلکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ حکومت کے آلہ کار بننے سے صاف انکار کر دیں۔ مسلم لیگ کے ایک اور لیڈر چوہدری نثار نے کہا ہے کہ کراچی کے عوام کو ایسی انتہا تک دھکیل دیا گیا ہے کہ جہاں وہ ذبح ہونے سے بچنے کے لئے کسی کی بھی امداد طلب کر سکتے ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ محب وطن سیاستدانوں اور دانشوروں کی قومی کانفرنس بلائی جائے۔

○ مسٹر نواز شریف اس بار عید لندن میں اپنے والد کے پاس گزاریں گے جہاں وہ زیر علاج ہیں۔

○ گوادر کی بندرگاہ کی تعمیر کے لئے بلوچستان کو گرین سگنل دے دیا گیا ہے۔ وفاق نے ایک ارب روپے کے فنڈز جاری کر دیئے ہیں۔ عملی طور پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ بیوروکریسی نے بلوچستان حکومت کی رہنمائی شروع کر دی ہے۔ منصوبے کے لئے 24- ارب 50 کروڑ روپے کے فنڈز مخصوص کئے گئے ہیں۔ ان میں سے 11- ارب روپے سالانہ ترقیاتی پروگرام سے حاصل کئے جائیں گے۔ ساڑھے تیرہ ارب روپے کے وسائل غیر ملکی امداد سے حاصل کئے جائیں گے۔ پاکستان نے کنسورشیم کے آئندہ اجلاس میں امداد حاصل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ رواں مالی سال میں بلوچستان کو اس مقصد کے لئے مزید دو ارب روپے کے فنڈز جاری کئے جائیں گے۔

○ گورنر پنجاب راجہ سروپ خان نے کہا ہے کہ پنجاب میں چوری ڈکیتی بڑھ رہی ہے۔ پولیس والوں کو چاہئے کہ اخبار پڑھا کریں۔ پولیس کو اپنا رویہ بدلنا ہو گا۔ ریکروٹمنٹ اور تفتیش کے نظام میں بھی تبدیلی لائی جائے۔ شہریوں کو ناکے لگا لگا کر ہراساں نہ کیا جائے۔ عوام میں محکمہ پولیس کا تاثر بہت خراب ہو چکا ہے۔ ذمہ داریاں پوری نہ کرنے والے افسروں کو برداشت نہیں کریں گے۔ پولیس میں سیاسی مداخلت کا کلچر ختم کرنے اور سیاسی بھرتیاں نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

○ قادر پور گیس ترقیاتی پراجیکٹ کی افتتاحی تقریب کے لئے وزیراعظم کے خطاب کے موقع پر سخت ترین حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے جو اس سے قبل دیکھنے میں نہیں آئے۔ چار سو ایکڑ کا پورا علاقہ پولیس اور دیگر اداروں نے گھیر رکھا تھا۔ مقامی لوگوں کی آمد و رفت روک دی گئی تھی۔ لوگوں کی جامہ تلاشی لی جا رہی تھی۔ وزیراعظم کے گرد حفاظتی ڈائس اس قدر بلند تھا کہ صرف ان کا چہرہ باہر نظر آ رہا تھا۔

○ فیصل آباد میں پانچ سالہ بچے کو دو لاکھ تاوان نہ ملنے پر قتل کر دیا گیا۔ معصوم بچہ سکول گیا تھا کہ پھر واپس نہ آیا۔ مشتعل شہریوں نے مظاہرہ کر کے ٹریفک جام کر دی۔ غلام محمد آباد کے علاقے میں ہڑتال ہو گئی۔

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت نے گزشتہ روز وزیراعظم ہاؤس میں وزیراعظم بے نظیر بھٹو سے ملاقات کی۔

○ مسلم لیگ اور اس کی حلیف جماعتوں نے پنجاب میں سپریم کونسل قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ جمیعت اہل حدیث' اے این پی مسلم لیگ (ن) اور جے یو پی (نیازی گروپ) لاہور میں کونشن منعقد کریں گے۔ ان سیاسی جماعتوں نے 1996ء کو حکومت کے خاتمے اور نئے انتخابات کا سال بنانے کا عہد کیا ہے۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے کہا ہے کہ امریکہ کی طرف سے ملنے والی 37 کروڑ ڈالر کی فوجی امداد میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ وہ اپنے دورہ امریکہ سے واپسی پر ایک پریس کانفرنس میں اپنے دورہ امریکہ کے تاثرات بیان کر رہے تھے۔

○ کراچی میں ہڑتالوں اور پولیس مقابلوں کے بعد سٹاک مارکیٹ میں 6- ارب روپے ڈوب گئے ہیں۔ عید سے 48 گھنٹے قبل سٹاک مارکیٹ میں شدید مندا ہو گیا۔ سرمایہ کار خوفزدہ ہو کر اپنے سرمائے کو محفوظ بنا رہے ہیں۔

○ پنجاب کے سینئر وزیر ملک مشتاق احمد اعوان سے جماعت اسلامی کے ایک وفد نے ملاقات کی۔ اس میں باہمی اختلافات ترک کرنے کے لئے کہا گیا۔ جماعت اسلامی کے وفد میں مسٹر لیاقت بلوچ اور حافظ ادریس شامل تھے۔ مسٹر اعوان نے ملاقات میں کہا کہ ملک میں باہمی خیرسگالی اور امن و امان کی فضا تبھی قائم ہو سکتی ہے اگر امن پسند اور محب وطن جماعتیں ملکی بہتری اور ترقی سے خاطر خواہ نتائج حاصل کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھی ہو جائیں۔

○ آزاد کشمیر پر مزید حملے ہوئے ہیں۔ بھارت نے 6 راکٹ پھینکے تاہم کوئی راکٹ آبادی پر نہیں گرا۔ راجوری میں مجاہدین کی بھارتی فوج سے جھڑپ ہو گئی۔ یہ راکٹ نکیال سیکٹر میں پھینکے گئے۔ راجوری کی جھڑپ میں 3 بھارتی فوجی ہلاک جبکہ 3 مجاہد زخمی ہو گئے۔

○ پاکستان کے افسروں اور سیاستدانوں نے جن کو ایک اخبار نے "کرپشن مافیا" کا نام دیا ہے۔ 60 ارب ڈالر غیر ملکی بینکوں میں جمع کروا رکھے ہیں۔ یہ واپس پاکستان آ جائیں تو پاکستان کے وارے نیارے ہو جائیں۔ زرمبادلہ پر سے پابندیاں ختم ہونے کے بعد بزنس کمیونٹی 6- ارب ڈالر وطن واپس لے آئی تھی۔ یہ باتیں وزیر تجارت مسٹر احمد مختار نے بتائی ہیں۔

○ آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کو سری لنکا میں میچ نہ کھیلنے پر 30 لاکھ ڈالر تک جرمانہ ہو سکتا ہے۔

○ ایک جاپانی سفارت کار نے کہا ہے کہ ہم سرمایہ کاروں کو زبردستی پاکستان نہیں بھیج سکتے۔ کراچی میں حالات مزید بہتر بنائے جائیں۔ وزیراعظم کے دورہ جاپان کے بعد سرمایہ کاری میں کئی گنا اضافہ ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر بھارت نے دوسرا ایٹمی دھماکہ کیا تو اس سے تعلقات پر نظرثانی کریں گے۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب ربوہ
فون: 643

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21- ہال روڈ لاہور
فون: 7125089 - 7226508
7355422 - 7235175

حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634
فیکس: 0431-219065
طب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
فشار کیپسول

کوٹھی و گائنی کلینک
برائے فوری فروخت
چار بیڈ اٹیچڈ باتھ، اعلیٰ ترین فٹنگ بمعہ گیزرز، ڈرائنگ روم، ٹی وی لاؤنج، سٹڈی روم، سائیڈ روم، سٹنگ روم، جدید ترین کچن، سرونٹ روم بمعہ باتھ، سٹور روم، کار پورچ، سرسبز لان، پختہ صحن پانی دو لائنیں، بجلی دو لائنیں، ٹیلی فون دو لائنیں گیس سلنڈر چار عدد، جنریٹر ایک عدد، اے سی ایک عدد، فلی فرنشڈ (HOLLOW WALLS) کے ساتھ، جدید طرز تعمیر، بمع ایک عدد گائنی کلینک گزشتہ آٹھ سال سے چلتا ہوا جس میں ویٹنگ روم دو عدد، لیبر روم، آفس و ایگزامینیشن روم ایڈمشن روم دو عدد، صحن دو عدد، کار نو پلاٹ رقبہ 1/2 1 کنال، پختہ سڑک پر واقع سرگودہا روڈ سے ملحقہ دریائے چناب کے نئے پل اور بس سٹینڈ کے قریب تر۔ برائے رابطہ و ملاحظہ
منیر احمد ملک و ڈاکٹر فہمیدہ منیر
15/12 دارالیمن شرقی ربوہ
فون: — 04524-212426

تریاقِ معدہ
خرابیٔ ہضم کا مؤثر علاج
کھانا ہضم کرتا، بھوک بڑھاتا طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے۔
ایک شیشی ہمیشہ گھر میں رکھیے!
پیٹ کے جملہ امراض کے لیے اکسیر ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ